یوریا (Pyuria) کے مریض سے متعلق طہارت و نماز کے احکام

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی عورت کے مثانے سے انفیکشن کی وجہ سے پیپ خارج ہوتی رہتی ہو تو اس صورت میں کیا اسے ہر نماز کے وقت غسل کر کے نماز پڑھنی ہوگی یا غسل کیے بغیر صرف وضو کر کے نماز پڑھ سکتی ہے؟ کیا اس سے وضو ٹوٹ جائے گا یا نہیں؟ اس صورت حال میں کیا کیا جائے؟

جواب

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

سوال میں بیان کردہ کیفیت کو طبّی اصطلاح میں پیوریا (Pyuria) کہا جاتا ہے۔ اس میں پیپ عموماً پیشاب کے ساتھ اور شدید حالت میں پیشاب کے بغیر بھی خارج ہوتی ہے۔ شرعی اعتبار سے پیپ نجاست غلیظہ اور ناپاک ہے، جسم اور کپڑوں کے جس حصے پر لگ جائے اُسے بھی ناپاک کر دیتی ہے، اس سے غسل لازم نہیں ہوتا بلکہ صرف وضو ٹوٹتا ہے۔

اولا تو لازم ہے کہ

اس حالت میں نماز سے متعلق دو ممکنہ صورتیں ہوں گی:

(1) اگر پیپ اس تسلسل سے بہے کہ پورا نماز کا وقت گزر جائے اور وضو کر کے فرض نماز ادا کرنا ممکن نہ ہو تو اس صورت میں عورت شرعاً معذور ہوگی، اسے ہر فرض نماز کے وقت وضو کرنا ہوگا، اور اس وضو سے جتنی نمازیں چاہے پڑھ سکتی ہے، دورانِ نماز بھی پیپ نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔ البتہ! وضو توڑنے والی کوئی دوسری چیز پائے جانے سے اور اسی طرح نماز کا وقت ختم ہونے سے وضو ٹوٹ جائے گا۔ جب تک ہر نماز کے وقت میں کم از کم ایک بار پیپ بہے، وہ معذور رہے گی، اور اگر پورا وقت گزر گیا اور ایک وقت بھی پیپ نہ بہی تو معذوری ختم ہو جائے گی۔

نوٹ: اس میں ایک بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ اگر روئی وغیرہ رکھ کر پیپ روکنا ممکن ہو، کم از کم اتنی دیر کہ جس میں وضو کر کے مکمل طہارت کے ساتھ فرض ادا کر سکے تو ایسا کرنا لازم ہوگا اور اس صورت میں عورت شرعی معذور نہیں بنے گی۔

(2)اگر پیپ کا بہنا اتنے تسلسل سے نہ ہو کہ عورت شرعاً معذور بنے تو ہر بار پیپ نکلنے سے وضو ٹوٹ جائے گا، اور نماز کے دوران پیپ بہے تو نماز بھی ٹوٹ جائے گی، نیا وضو کر کے دوبارہ پڑھنی ہوگی۔

نوٹ : اگر پیپ سے کپڑے ایک درہم یا اس سے زیادہ ناپاک ہو جائیں تو نماز سے پہلے اُنہیں پاک کرنا یا پاک کپڑے تبدیل کرنا، ضروری ہوگا۔ شرعی معذور ہونے کی صورت میں بھی پاک کرنے یا دوسرے پاک کپڑے تبدیل کرنے کے بعد اگر ایک درہم سے زیادہ نجس ہو گیا اور جانتی ہے کہ اتنا موقع ہے کہ اسے دھو کر یا پاک کپڑے تبدیل کر کے پاک کپڑوں سے نماز پڑھ لوں گی تو دھو کر یا تبدیل کر کے نماز پڑھنا فرض ہے، اور اگر جانتی ہے کہ نماز پڑھتے پڑھتے پھر اتنا ہی نجس ہو جائے گا تو دھونا اور تبدیل کرنا، ضروری نہیں، اُسی سے پڑھے اگرچہ مصلیٰ بھی آلودہ ہو جائے، کچھ حَرَج نہیں۔ اور اگر درہم کے برابر ہے تو پہلی صورت میں (یعنی جس میں پتا ہے کہ اتنا موقع ہے کہ اسے دھو کر یا تبدیل کر کے پاک کپڑوں سے نماز پڑھ لوں گی تو) دھونا یا تبدیل کرنا، واجب ہے اور درہم سے کم ہے تو سنّت۔ اور دوسری صورت (یعنی نماز پڑھتے تک پھر سے ناپاک ہونے) میں مطلقاً (چاہے درہم کے برابر ناپاک ہو یا اس سے کم) نہ دھونے اور تبدیل نہ کرنے میں کوئی حَرَج نہیں۔

جو رطوبت بیماری کی وجہ سے نکلے وہ نجس یعنی ناپاک ہے، اس سے وضو ٹوٹ جائے گا، جیسا کہ غنیۃ المستملی میں ہے :

”کل مایخرج من علۃ من أی موضع کان کالاذن والثدی والسرۃ ونحوھا فانہ ناقض علی الاصح لانہ صدید“

ترجمہ : ہر وہ رطوبت جو کسی بھی جگہ سے بیماری کی وجہ سے نکلے، جیسے کان، پستان، ناف وغیرہ سے، تو اصح قول کے مطابق وہ رطوبت وضو کو توڑ دے گی کیونکہ یہ صدید (یعنی خون ملا پیپ) ہے۔ **(غنیۃ المستملی، نواقض وضو، صفحہ 116، مطبوعہ کوئٹہ)**

شرعی معذور کے احکام بیان کرتے ہوئے صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ بہار شریعت میں فرماتے ہیں :

”ہر وہ شخص جس کو کوئی ایسی بیماری ہے کہ ایک وقت پورا ایسا گزر گیا کہ وُضو کے ساتھ نمازِ فرض ادا نہ کر سکا وہ معذور ہے، اس کا بھی یہی حکم ہے کہ وقت میں وُضو کر لے اور آخر وقت تک جتنی نمازیں چاہے اس وُضو سے پڑھے، اس بیماری سے اس کا وُضو نہیں جاتا۔ ۔ ۔ جب عذر ثابت ہو گیا تو جب تک ہر وقت میں ایک ایک بار بھی وہ چیز پائی جائے معذور ہی رہے گا“۔

مزید فرماتے ہیں : ”فرض نماز کا وقت جانے سے معذور کا وُضو ٹوٹ جاتا ہے۔ ۔ ۔ معذور کا وُضو اس چیز سے نہیں جاتا جس کے سبب معذور ہے، ہاں اگر کوئی دوسری چیز وُضو توڑنے والی پائی گئی تو وُضو جاتا رہا۔ مثلاً جس کو قطرے کا مرض

ہے، ہوانکلنے سے اس کا وُضو جاتا رہے گا اور جس کو ہوا نکلنے کا مرض ہے، قطرے سے وُضو جاتا رہے گا۔۔۔ اگر کسی ترکیب سے عذر جاتا رہے یا اس میں کمی ہو جائے تو اس ترکیب کا کرنا فرض ہے، مثلاً کھڑے ہو کر پڑھنے سے خون بہتا ہے اور بیٹھ کر پڑھے تو نہ بہے گا تو بیٹھ کر پڑھنا فرض ہے۔ (بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ385تا387، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے: "معذور کو ایسا عذر ہے جس کے سبب کپڑے نجس ہو جاتے ہیں تو اگر ایک درم سے زیادہ نجس ہو گیا اور جانتا ہے کہ اتنا موقع ہے کہ اسے دھو کر پاک کپڑوں سے نماز پڑھ لوں گا تو دھو کر نماز پڑھنا فرض ہے اور اگر جانتا ہے کہ نماز پڑھتے پڑھتے پھر اتنا ہی نجس ہو جائے گا تو دھونا ضروری نہیں اُسی سے پڑھے اگرچہ مصلی بھی آلودہ ہو جائے کچھ حَرَج نہیں اور اگر درہم کے برابر ہے تو پہلی صورت میں دھونا واجب اور درہم سے کم ہے تو سنّت اور دوسری صورت میں مطلقاً نہ دھونے میں کوئی حَرَج نہیں۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ387، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4352

تاریخ اجراء: 28ربیع الثانی1447ھ/21اکتوبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net